سورة الْمُنَافِقُوْن

آیات 5 - 8

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا يَسۡتَغۡفِرۡ لَكُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَ
رَاَيۡتَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ وَهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿٥﴾
سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ
لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٦﴾
هُمُ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنۡفَضُّوۡا ؕ
وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿٧﴾
يَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ وَ
لِلّٰهِ الۡعِزَّةُ وَلِرَسُوۡلِهٖ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ع ﴿٨﴾

سورة الْمُنَافِقُوْن

آیت 1 - 8

منافقین کی بارہ (12) صفات

آیت 9 -11

نفاق کا علاج

1- اللہ کا ذکر

2 - انفاق فی سبیل اللہ

مطالعہ حدیث

عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا ابو داؤد ،الترمذي، ابن ماجه و مسند احمد

براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جو دو مسلمان ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے انہیں معاف کر دیا جاتا ہے"

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللهِ

وَاِذَا - اور جب

قِيْلَ - کہا جاتا ہے

لَهُمْ - ان سے

تَعَالَوْا - آؤ   مادہ ع ل و   عَلاَ يَعْلُو بلند ہونا

- علو - بلندی   تَعال کسی کو بلند جگہ یا بلند مقصد کی طرف بلانا
- کسی کو تعظیم سے بلانے کے لیئے (صرف امر کے صیغے استعمال ہوتے ہیں)
- اردو میں : علو ، اعلیٰ ، عالی ، تعالیٰ ، علی

يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ

يَسْتَغْفِرْ - مغفرت کی دعا کریں

لَكُمْ - تمھارے لیے

رَسُوْلُ اللّٰهِ - اللہ کے رسول

لَوَّوْا - وہ پھیر لیتے ہیں

- مادہ ل و ی لَوىٰ يَلْوِى موڑنا، لہرانا، دوہرا کرنا
- لَوَّى يُلَوِّي (انہی معنوں میں زیادتی اور مبالغہ پیدا ہوگیا ہے) ہلانا
- جیسے سر کو ہلانا، مخاطب کی بات کے رد کیلیئے

لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَ رَاَيۡتَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ وَهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۵﴾

رُءُوۡسَهُمۡ - انکے سر (اپنے سر)

- ر أ س سر(singular) – ہر چیز کا بلند حصہ
- رأس الجبل - پہاڑ کی چوٹی رأس القوم - قوم کا سردار
- کسی چیز کی اصل مقدار — رأس المال - اصل (زر) مال
- (رَأْسُ الأَمْرِ الإِسْلاَمُ، وَعَمُودُهُ الصَّلاَةُ، وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ)
- اردو میں : رئیس ، رؤسا ، ریاست ، راس المال

وَ رَاَيۡتَهُمۡ - اور تم دیکھتے ہو انہیں

لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾

يَصُدُّوْنَ - وہ رک جاتے ہیں

صَدَّ ۔ يَصُدُّ : روکنا، رکنا

وَهُمْ - اور وہ ہیں

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۔ تکبر کرنے والے

Form X

- مادہ ک ب ر | كَبُرَ: بڑا ہونا | اِسْتَكْبَرَ : بڑا بننا، غرور کرنا
- مُسْتَكْبِر غرور یا تکبر کرنے والا (فاعل)
- مُسْتَكْبِرون اسکی جمع
- اردو میں : اکبر، کبر، کبیر ۔ تکبر، متکبّر، استکبار، کبریا، تکبیر

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا يَسۡتَغۡفِرۡ لَكُمۡ رَسُوۡلُ
اللّٰهِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَ رَاَيۡتَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ وَ هُمۡ
مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۵﴾

اور جب اِن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تاکہ اللہ کا رسول
تمہارے لیے مغفرت کی دعا کرے، تو سر جھٹکتے ہیں اور تم
دیکھتے ہو کہ وہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ آنے سے رکتے ہیں

آیت 5 نفاق و استکبار باعث محرومی و ہلاکت

- اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اعراض کی کیفیت (لَوَّوا رو سهم)
- یہ بلیغ ترین تعبیر ہے ان کے اعراض کا اظہار ان کا اعضاء و جوارح سے
- باطن میں اس کا جو اثر مرتب ہوتا ہے اس کو (یصدون وھم مستکبرون) سے تعبیر کیا گیا
- جن لوگوں کے اندر اخلاقی جرأت نہیں ہوتی وہ اپنے گناہوں کے ظاہر ہو جانے کے بعد بھی ان کا اعتراف یا ان پر اظہار ندامت نہیں کرتے
- وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ

2/206

- اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر، تو اپنے وقار کا خیال اُس کو گناہ پر جما دیتا ہے۔ ایسے شخص کو تو بس جہنم ہی کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے

آیت 5 نفاق واستکبار باعث محرومی وہلاکت

- اس آیت کا پس منظر ۔ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر اپنی غلطی تسلیم کرنے اور دعائے مغفرت کروانے سے انکار
- اسکا قول " تم نے کہا ایمان لاؤ تو میں ایمان لے آیا تم نے کہا زکوٰۃ دو تو میں زکوٰۃ دی- اب محمدؐ کو سجدہ کرنا رہ گیا ہے "
- اسکی جھوٹی عزتِ نفس، قصداً اللہ کی نافرمانی کرنے کی عادت اور نفاق کی بیماری نے اسے ایسا کرنے سے باز رکھا
- اس آیت میں ان کا باطن اور ظاہر دونوں دکھا دیئے گئے ہیں

آیت 5   وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا......

- منافقین کا نبی اکرم ﷺ سے بغض اور عداوت کا معاملہ
- منافقین اور دشمنانِ اسلام پر سب سے زیادہ بھاری
  نبی اکرم ﷺ کی شخصیت، آپؐ کی اطاعت و وفاداری اور
  مسلمانوں کا آپ ﷺ سے بے حد محبت کرنا
- صلیبی جنگیں، مستشرقین، جدید صلیبی جنگ، فتنہ انکارِ حدیث، اسلام کے مختلف ایڈیشن۔ سب کا ہدف۔ نبی اکرم ﷺ کی ذات

سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ

سَوَآءٌ - برابر ہے

عَلَيۡهِمۡ - ان کے لیے

اَسۡتَغۡفَرۡتَ - دعائے مغفرت کرو تم

لَهُمۡ - ان کے لیے

اَمۡ لَمۡ - یا نہ

تَسۡتَغۡفِرۡ - تم دعائے مغفرت کرو

لَهُمۡ - ان کے لیے

لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۶﴾

لَنۡ - ہرگز نہیں

يَّغۡفِرَ اللّٰهُ - بخشے گا اللہ

لَهُمۡ - ان کو

اِنَّ اللّٰهَ - بے شک اللہ

لَا يَهۡدِى - نہیں ہدایت دیتا

الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ - فاسق لوگوں کو

- فَسَقَ : نافرمانی کرنا فِسۡق : گناہ، شرعی احکام کی نافرمانی

سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ
لَهُمۡ ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى
الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝٦

اے نبیؐ، تم چاہے ان کے لیے مغفرت کی دعا کرو یا نہ
کرو، ان کے لیے یکساں ہے، اللہ ہرگز انہیں معاف نہ
کرے گا، اللہ فاسق لوگوں کو ہرگز ہدایت نہیں دیتا

آیت 6 سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ......

- اگر آپؐ ان کے لیئے دعائے مغفرت کریں بھی تو اللہ انہیں بخشنے والا نہیں اس لیئے کہ
  - ان میں بخشش کے اسباب ہی نہیں
  - پیغمبر کی استغفار ان کے لیئے تب ہی مفید ہو گی جب وہ خود موافق اسباب اور ضروری قابلیت فراہم کریں گے
  - جیسے حقیقی توبہ کریں، کبر و غرور کو چھوڑ دیں، اپنی اختیار کردہ راہ بدل لیں اور اللہ اور اسکے رسولؐ کے سامنے سرِ تسلیم خم کرلیں تو رسول ﷺ کی دعا ان کے حق میں یقیناً مفید ہو گی

آیت 6 سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ......

- مرض نفاق کی ہلاکت خیزی اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ
- جو لوگ دیدہ دانستہ فسق و فجور کے راستہ پر چل رہے ہوں اُنہیں زبردستی ہدایت دینا اللہ کا ضابطہ نہیں ہے اللہ تعالیٰ کا قانون تکوینی
- روزِ قیامت ہمارے لئے نجات کی ایک امید نبی اکرم ﷺ کی دُعائے شفاعت کا حصول ہے۔ منافقین کے حق میں یہ دعائے شفاعت قبول نہ ہوگی
- وَلَوۡ أَنَّهُمۡ إِذ ظَّلَمُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ جَآءُوكَ فَٱسۡتَغۡفَرُواْ ٱللَّهَ وَٱسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ ٱلرَّسُولُ لَوَجَدُواْ ٱللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا
  اگر وہ جب کہ انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا،
- تمہارے پاس آتے اور اللہ سے مغفرت مانگتے اور رسول بھی ان کے لیے

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا

هُمُ الَّذِيْنَ - یہی وہ لوگ ہیں جو

يَقُوْلُوْنَ - کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوْا - نہ خرچ کرو تم

عَلٰى مَنْ - ان پر جو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - ساتھ ہیں رسول اللہ کے

حَتّٰى يَنْفَضُّوْا - یہاں تک کہ منتشر ہو جائیں وہ

اِنْفَضَّ: بکھر جانا VII کسی چیز کے سب اجزاء کا پراگندہ ہو جانا

وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۷﴾

وَ لِلّٰهِ - اور اللہ کے ہیں

خَزَآئِنُ - خزانے

- مادہ خ ز ن خَزَنَ: اکٹھا کرنا (اور حفاظت کرنا)، محفوظ کرنا
- جس جگہ کوئی چیز جمع کی جائے وہ جگہ خزانہ یا خزینہ۔ اسکی جمع خَزَائِن
- جو شخص اس جمع شدہ مال کا محافظ ہو وہ خَازِن
- اردو میں : خزانہ، خزینہ ، خزائن ، خازن ، خزانچی ، مخزن (سٹور)
- انگریزی لفظ Magazine بھی مخزن ہی کی بگڑی شکل

وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۷﴾

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ - آسمانوں کے اور زمین کے

وَ لٰكِنَّ - لیکن

الۡمُنٰفِقِيۡنَ - یہ منافق

لَا - نہیں

يَفۡقَهُوۡنَ - سمجھتے

- مادہ ف ق ھ　　فَقَهَ يَفْقَهُ　سمجھنا
- اردو میں : فقہ ، فقیہہ ، فقہا

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧

یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ رسول کے ساتھیوں پر
خرچ کرنا بند کر دو تاکہ یہ منتشر ہو جائیں۔ حالانکہ زمین
اور آسمانوں کے خزانوں کا مالک اللہ ہی ہے، مگر یہ منافق
سمجھتے نہیں ہیں۔

آیت 7 هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا......

- منافقوں کے کافرانہ طرز فکر کا ایک نمونہ و مظہر
  - رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کے اسی سفر کے دوران انصار کو مہاجرین کے خلاف بھڑکانے کے لیے یہ زہر آلود فقرے (سمن کلبك یاكلك)
  - اور یہ بھی کہ "خدا کی قسم اب ہم اگر لوٹ کر واپس مدینہ پہنچے تو ہم جو عزت والے ہیں ان رذیلوں کو وہاں سے باہر نکال کر دم لیں گے"
- اس آیت میں اس کافرانہ ذہنیت کا ابطال اور اس کی تردید :
  - اللہ ہی کے لیے ہیں خزانے آسمانوں و زمین کے، وہ ان سب کا خالق ومالک..
  - عزت اور ذلت بھی اسکی ہاتھ میں ہے جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت

آیت 7 هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا......

- نفاق کی نمایاں ترین نشانیوں میں سے ایک

دین کی مالی مدد سے دست کشی

- دین اور دین کی سربلندی پر (فی سبیل اللہ) نہ خود خرچ کرنا اور دوسروں کو بھی اس سے روکنا
- لیکن یہ پیشن گوئی بھی یہاں کہ

ان تمام حیلوں (اور سازشوں) کے باوجود یہ دین غالب ہو کر رہے گا

- ان کے دلوں پر ان کے کفر و نفاق کے بنا پر مہر لگی ہوئی ہے جس کے باعث یہ لوگ حق اور حقیقت کے فہم وادراک سے محروم ہیں

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ

يَقُوْلُوْنَ - یہ کہتے ہیں

لَئِنْ (لَ إِنْ) - اگر

لَ:لام تاکید

إِنْ: حرفِ شرط

رَّجَعْنَا - ہم واپس پہنچ گئے

- رَجَعَ يَرْجِعُ : لوٹنا

اِلَى الْمَدِيْنَةِ - مدینے میں

لَيُخْرِجَنَّ - ضرور نکال دے گا

خَرَجَ يَخْرُجُ: نکلنا

أَخْرَجَ يُخْرِجُ : نکالنا

لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ

الْاَعَزُّ - زیادہ عزت والا ہے   افعل التفضیل کا صیغہ

- مادہ : ع ز ز عزَّ: قوت رکھنا۔ غلبہ پانا۔شدت ہونا
- اَعَزَّ يُعِزُّ : عزت دینا، بالادست ہونا
- صاحبِ غلبہ اپنی قوت کی بنا پر دوسروں کی نگاہ میں قابلِ توقیر ہوتا ہے اس لیئے عزۃ: قدر و منزلت، توقیر، عزت کے بھی

مِنْهَا - وہاں سے

الْاَذَلَّ - زیادہ ذلیل (کمزور) کو   افعل التفضیل کا صیغہ

لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ

- ذَلَّ ۔ زیر دست ہونا، کمزور ہونا، جھکنا، ذلیل ہونا
- اَذَلَّ ۔ ذلیل کرنا | جس میں مغلوب ہونے کا پہلو نمایاں ہو
- اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ: کام میں جتا ہوا بیل (یا گائے) جو کمزوری کی بنا پر غلام بن گیا ہو اور خدمت پر مجبور ہو
- اردو میں : ذلت، تذلیل، ذلالت، مذلّت، تذلّل

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۧ ٨

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ - اللہ ہی کے لیے ہے عزت

وَلِرَسُوْلِهٖ - اور اس کے رسول کے لیے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ - اور مومنین کے لیے

وَلٰكِنَّ - لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ - منافق

لَا يَعْلَمُوْنَ - نہیں جانتے

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ
مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۠ ﴿۸﴾

یہ کہتے ہیں کہ ہم مدینے واپس پہنچ جائیں تو جو عزت والا
ہے وہ ذلیل کو وہاں سے نکال باہر کرے گا۔ حالانکہ
عزت تو اللہ اور اس کے رسولؐ اور مومنین کے لیے ہے،
مگر یہ منافق جانتے نہیں ہیں

آیت 8 يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ......

- اس آیت کا خاص پسِ منظر
- اس کے اسباق اور نتائج
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بطورِ قائد تدبر ، فہم و فراست اور معاملہ فہمی
- اللہ تعالیٰ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنین کو عزت میں اپنے ساتھ شامل کرکے انہیں معزز بنا دیا

منافقین کی 12 خصوصیات

1. منافقین کا کلمۂ شہادت جھوٹا اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَـكٰذِبُوۡنَ
2. کلمۂ شہادت کو بس ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہیں اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً
3. منافقین کم عقل، کم فہم اور حقیقی شعور سے خالی لَا يَفۡقَهُوۡنَ
4. اعلیٰ اخلاقی اقدار سے عاری- لکڑی کے کندے خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ
5. ان کے دل میں چور- ہر آہٹ کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں كُلَّ صَيۡحَةٍ عَلَيۡهِمۡ
6. مسلمانوں کے دشمن- ان سے چوکنا رہنا ضروری هُمُ الۡعَدُوُّ فَاحۡذَرۡهُمۡ
7. متکبّر — اپنی غلطی تسلیم کر کے طالب مغفرت نہیں بنتے

لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَرَاَيۡتَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ وَهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ

منافقین کی 12 خصوصیات

8. منافق فاسق ہیں — رسولؐ کی دعا کے باوجود اللہ انکی مغفرت نہیں فرمائیے گا اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ

9. منافق بخیل ہوتے ہیں — دین پر خرچ کرنے سے انکی جان جاتی ہے

10. دوسروں کو بھی انفاق سے روکتے ہیں تا کہ اسلامی وحدت انتشار کا شکار ہو جائے لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ

11. اپنے آپ کو باعزت اور مسلمانوں کو ذلیل سمجھتے ہیں لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ..

12. ظاہر چکنا چپڑا- اندرون تاریک تر وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوبَنَا مِنَ النِّفَاقِ

وَاَعْمَالَنَا مِنَ الرِّيَاءِ

وَألسِنَتَنَا مِنَ الْكَذِبِ

وَاَعْيُنِنَا مِنَ الْخِيَانَةِ

فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرِ

اے اللہ پاک کردے ہمارے دلوں کو نفاق سے ،

اورہمارےعمل کو ریا سے

اور ہماری زبان کو جھوٹ سے

اور ہماری آنکھوں کو خیانت سے بے شک تو خوب